Official Spokesperson's response to a media query on status of MV Jag Anand and MV Anastasia

January 01, 2021

ایم وی جگ آنند اور ایم وی انستاسیا کی حیثیت سے متعلق میڈیا کے سوال پر سرکاری ترجمان کا جواب

01 جنوری، 2021

ایم وی جگ آنند اور ایم وی انستاسیا کی حیثیت سے متعلق میڈیا کے سوال کے جواب میں، سرکاری ترجمان جناب انوراگ سریواستو نے کہا:

"گریٹ ایسٹرن شپنگ کمپنی کا ہندوستانی بلک سامان بردار بحری جہاز ایم وی جگ آنند چین کے صوبہ ہیبی کے جِنگ ٹینگ بندرگاہ کے قریب 13 جون 2020 سے رکا ہوا ہے، اور اس پر 23 ہندوستانی شہری عملہ کے طور پر سوار ہیں۔ ایک اور جہاز، ایم وی انستاسیا، جس میں 16 ہندوستانی شہری عملہ کے طور پر سوار ہیں، 20 ستمبر 2020 سے چین میں کوفیڈیان بندرگاہ کے قریب رکا ہوا ہے۔ یہ دونوں بحری جہاز اپنے سامان کی منتقلی کا انتظار کر رہے ہیں۔ طویل تاخیر کی وجہ سے عملے کے ممبروں پر تناؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے اور ہمارے عملے کے ممبروں کے لئے بڑھتے ہوئے مشکل حالات کے لئے تشویش کے مد نظر، ان دونوں معاملات کی بھرپور پیروی کی جارہی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ دوسرے ممالک کے بہت سے دوسرے جہاز بھی موجود ہیں جو کہ سامان کو اتارنے کے لئے اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں۔

بیجنگ میں ہمارے سفارت خانے نے بار بار یہ معاملہ چینی وزارت خارجہ اور مقامی صوبائی حکام سے بھی بار بار اٹھایا ہے، جس میں درخواست کی گئی ہے کہ جہازوں کو لنگر ڈالنے کی اجازت دی جائے اور / یا عملے کو تبدیل کرنے کی اجازت دی جائے۔ وہ پچھلے کچھ مہینوں سے اس معاملے کی پیروی کر رہے ہیں۔ ہندوستانی سفیر نے ذاتی طور پر نائب وزیر خارجہ کے ساتھ یہ مسئلہ اٹھایا ہے۔ وزارت خارجہ بھی چینی سفارت خانے کے ساتھ اس مسئلے کی پیروی کر رہا ہے۔

چینی حکام نے بتایا ہے کہ مقامی حکام کی جانب سے عائد کی جانے والی متعدد کووڈ- 19 سے متعلق پابندیوں کی وجہ سے، ان بندرگاہوں سے عملے میں تبدیلی کی اجازت نہیں ہے۔ چینی وزارت برائے خارجہ امور نے بھی نومبر 2020 کے آخر میں یہ بتایا کہ چونکہ جینگ ٹینگ بندرگاہ سے عملے کی

تبدیلی ممکن نہیں ہے، اس لئے جہاز کمپنی / ایجنٹ چین میں تیانجن بندرگاہ سے عملے کی روٹیشن کے لئے درخواست دے سکتا ہے، اور مقامی حکام اس درخواست کو وصول کرنے کے بعد معاملے کی جانچ کریں گے۔ متعلقہ شپنگ کمپنیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ عملہ کی تبدیلی کی درخواستیں جلدی سے پیش کریں۔

ایسے وقت میں جبکہ شپنگ کمپنیاں جہازوں کو ان کی موجودہ لنگر ڈالنے کی جگہوں سے دوسری جگہ بھیجنے سے متعلق لوجسٹیکس کی جانچ کر رہی ہیں، ایسی صورت میں ہمارا سفارتخانہ جہاز کے عملے کی تبدیلی کو آسان بنانے کے لئے تیانجن میں متعلقہ حکام کے ساتھ رابطہ کر رہا ہے۔ ہم نے شپنگ کمپنیوں سے بھی درخواست کی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ مقامی چینی حکام کی منظوری کے لئے جلد سے جلد عملے کی تبدیلی کے اپنے منصوبوں کی درخواست پیش کریں۔

ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ ایم وی انستاسیا، کوفیڈیان میں اپنے موجودہ لنگر کی جگہ پر سمندر میں عملے کی تبدیلی کے امکان کی تلاش کر رہا ہے۔ ہمارے سفارتخانے نے کل چینی حکام کو اس متبادل کی تجویز پیش کرتے ہوئے اس کے لئے منظوری طلب کی ہے۔

بیجنگ میں ہمارا سفارت خانہ بیجنگ، ہیبی اور تیانجن میں چینی حکام سے قریبی اور مستقل رابطے میں ہے۔ وزارت خارجہ بھی اس مسئلے کی جلد حل کیلئے نئی دہلی میں قائم چینی سفارت خانے کے ذریعہ اس ایشو کی پیروی کررہی ہے۔

ہم نے اس معاملے میں مدد فراہم کرنے سے متعلق رضامندی کے اظہار کے لئے چینی فریق کے بیانات کو نوٹ کیا ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ بحری جہازوں میں جنم لینے والی اس انسانی صورتحال کو دیکھتے ہوئے یہ امداد فوری، عملی اور وقتی طور پر مہیا کی جائے گی۔

ہم آپ کو مزید پیش رفت پر اپ ڈیٹ کرتے رہیں گے۔

نئی دہلی

01 جنوری، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release